36891 - مردوں کے لباس کے احکام کا خلاصہ

سوال

قرآن مجید میں پوری وضاحت کے ساتھ عورت کے لباس کا تذکرہ کیا گیا ہے، کہ عورت کو کسی بھی ملک اور معاشرے میں چاہے وہ اسلامی ہو یا غیر اسلامی کیسا لباس پہننا ضروری ہے، میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ مرد کے لباس کے متعلق کیا ہے وہ کسی بھی ملك معاشرے میں رہے چاہے اسلامی ہو یا غیر اسلامی اسے کیسا لباس پہننا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مرد حضرات کے لباس کےمتعلق ذیل میں ہم مختصر احکام بیان کرتے ہیں، اللہ تعالی سے دعا ہے کہ یہ کافی ہونگے، اور ان سے فائدہ حاصل کیا جائیگا:

1 ۔ ہر لباس اصل میں حلال ہے، لیکن وہ چیز جس کے پہننے میں حرمت کی نص وارد ہے مثلا مرد حضرات کے لیے ریشم پہننا جائز نہیں.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" بلا شبہ یہ دنوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں،اور ان کی عورتوں کے لیے جائز ہیں "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2640) علامہ البانی رحمہ اللہ اسے صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرار دیا ہے.

اور اسی طرح مرے ہوئے جانور کی جلد بغیر دباغت کے پہننی جائز نہیں، اور جو کپڑے اون یا بالوں یا روئی کے بنے ہوں تو یہ حلال ہیں، جانور کی کھال کو دباغت دینے کے بعد استعمال کرنے کے حکم کی مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (1695) اور (9022) کے جواب کا مطالعہ کریں.

2 ۔ ستر پوشی نہ کرنے والا باريك اور شفاف لباس پہننا جائز نہیں.

3 ۔ مشرکوں اور کفار کے لباس میں مشابہت اختیار کرنی حرام ہے، اس لیے جو لباس کفار اور مشرکوں کے ساتھ مخصوص ہیں وہ پہننے جائز نہیں.

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دو زرد رنگ کے معصفر کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو فرمانے لگے:

یہ کفار کے کپڑوں میں سے ہیں، تم انہیں مت پہنو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2077).

4 ـ عورتوں کا مردوں سے اور مردوں کا عورتوں سے لباس میں مشابہت کرنا حرام ہے؛ کیونکہ بخاری کی حدیث میں بیان کیا گیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے مشابہت کرنے والے مردوں اور مردوں سے مشابہت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5546).

5 ـ سنت یہ ہے کہ مسلمان شخص اپنی دائیں جانب سے لباس پہننا شروع کرے، اور بسم اللہ پڑھے، اور لباس اتارتے وقت بائیں جانب سے اتارنا شروع کرے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم لباس پہنو اور وضوء کر تو اپنی دائیں جانب سے شروع کرو "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4141) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح الجامع حدیث نمبر (787) میں صحیح قرار دیا ہے.

6 ـ نیا لباس پہننے والے کے لییے اللہ عزوجل کا شکر ادا کرنا اور دعا کرنا مسنون ہے:

ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نیا کپڑے لیتے تو اسے اس کا نام دیتے پگڑی یا قمیص یا چادر، پھر یہ دعا پڑھتے:

" اللهم لك الحمد أنت كسوتنيه أسألك خيره وخير ما صنع له وأعوذ بك من شره وشر ما صنع له "

اے اللہ تیری تعریف اور شکر ہے تو نے مجھے یہ پہنایا، میں اس کی بھلائی اور جس لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی

کا طلبگار ہوں، اور میں تجھ سے اس کے جس کے لیے بنایا گیا اس کے شر سے پناہ طلب کرتا ہوں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1767) سنن ابو داود حدیث نمبر (4020) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (4664) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

7 ـ بغیر کسی تکبر اور مبالغہ کے کپڑے صاف رکھنے کا خیال کرنا مسنون ہے.

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوا وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا "

ایك شخص کہنے لگا: مرد پسند کرتا ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو اور اس کی جوتا اچھا ہو ؟

" تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یقینا اللہ تعالی جمیل و خوبصورت ہے اور خوبصورتی و جمال کو پسند فرماتا ہے، تکبر حق کا انکار اور لوگوں کو حقیر جاننا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (91).

8 ـ سفید لباس پہننا مستحب ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اپنے کپڑوں میں سے سفید لباس پہنا کرو، کیونکہ یہ تمہارے سب کپڑوں سے بہتر ہے، اور اس میں اپنے فوت شدگان کو دفنایا کرو "

سن ترمذی حدیث نمبر (994) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4061) ترمذی نے اسے حسن صحیح کہا ہے، اور علماء سفید لباس کو مستحب قرار دیتے ہیں، علامہ البانی نے بھی اسے احکام الجنائز میں صحیح قرار دیا ہے.

9 ـ مسلمان مرد کے لیے اپنا لباس ٹخنوں سے نیچے رکھنا حرام ہے، چاہیے کچھ بھی پہن رکھا ہو، اس لیے کپڑے کی حد ٹخنے ہیں:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو تہہ بند ٹخنوں سے سے نیچے ہے وہ آگ میں ہے "

صحيح بخارى حديث نمبر (5450).

ابو ذر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" روز قيامت اللہ تعالى تين قسم كے افراد سے نہ تو كلام كريگا، اور نہ ہى ان كى جانب ديكھے گا اور نہ ہى انہيں پاك كريگا، اور انہيں دردناك عذاب ہو گا"

ابو ذر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے يہ تين بار دھرايا، تو ميں نے كہا تباہ و برباد ہو گئے يہ اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم يہ كون ہيں ؟:

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ان ميں ايك تو ٹخنوں سے نيچے كپڑا ركھنے والا ہے، اور دوسرا احسان جتلانے والا، اور تيرا اپنا سامان جھوٹى قسم سے فروخت كرنے والا ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (106).

10 - لباس شہرت حرام ہے:

لباس شہرت يہ ہے كہ جس سے لباس پہننے والا دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو تا كہ لوگ اسے ديكھيں، اور وہ اس سے معروف اور مشہور ہو جائے.

ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جس نے بھى لباس شہرت پہنا اللہ تعالى اسے روز قيامت مثلہ كا لباس پہنائيگا "

اور ايك روايت ميں ہے:

" پھر اسے آگ ميں جلايا جائيگا "

اور ايك روايت ميں ہے:

" ذلت كا لباس "

سنن ابو داود حديث نمبر (3606) اور (3607) سنن ابو داود حديث نمبر (4029) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح الترغيب حديث نمبر (2089) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

سوال کرنے والے بھائی کو چاہیے کہ وہ اسی ویب سائٹ پر باب اللباس کا مراجعہ کرے، کیونکہ اس میں اسے زیادہ علم حاصل ہو گیا.

واللہ اعلم .